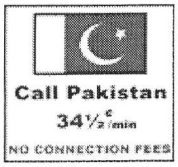

شاہ محمود قریشی کے ''جرائم''

جرگہ......سلیم صافی

ایسا نہیں کہ موجودہ حکمران عقل سے عاری ہیں۔ لیکن شاید ان کی عقل کو خود غرضی، تعصب، تکبر اور خوف کے زنگ لگ گئے ہیں۔ تبھی تو انہیں وفادار نہیں بلکہ چاپلوس درکار ہیں اور اہلیت و صلاحیت کے حامل ساتھی نہیں بلکہ کرپٹ مسخرے ان کے منظور نظر ہیں۔ تبھی تو قمر زمان کائرہ کی جگہ فردوس عاشق اعوان لے رہی ہیں۔ اعتزاز احسن کی جگہ رحمان ملک چہیتے بنے ہوئے ہیں اور شاہ محمود قریشی کی جگہ حنا ربانی کھر اور صغریٰ امام کو متمکن کیا جا رہا ہے۔

شاہ محمود قریشی سرخرو ہوئے۔ وجہ صاف ظاہر ہے۔ بے توقیری میں نیا مقام پیدا کرنے والی حکومت کا حصہ ہو کر بھی وہ قابل عزت اور محترم قرار پائے۔ کرپٹ ٹولے میں رہ کر بھی وہ کرپشن سے دور رہے۔ وہ اپنی زبان کو قابو میں رکھتے رہے اور اب ریمنڈ ڈیوس کے معاملے پر پاکستانی ہونے کا ثبوت دے کر انہوں نے وزارت کی قربانی دے دی۔ امام مسجد کے گھر پیدا ہونے والا پانچ وقت نماز پڑھے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں گنی جاتی لیکن ڈانسنگ کلب میں مزدوری پر مجبور نمازی بنا رہے تو یہ عزیمت کی بات ہے۔ قریشی صاحب ثانی الذکر کے نقش قدم پر گامزن رہے۔ امریکیوں نے دھمکیاں دیں اور اپنوں نے ضمیر فروشی کا درس دیا لیکن قریشی صاحب نے اپنے اسلاف کے دستار کا پاس اور پاکستان کے مفادات کو مقدم رکھنا ضروری سمجھا۔ ضمیر فروشی کے اس دور میں وطن فروشوں کا ساتھی ہو کر بھی پاکستانی بن کر سوچنا اور عہدوں کو لات مارنا۔ یہ منفرد سرخروئی قریشی صاحب کے حصے میں آئی جو انہیں مبارک ہو۔

وفاداری معیار ہو تو شاہ محمود قریشی پیپلز پارٹی کے کم وفادار نہیں۔ وزیراعظم گیلانی کی طرح ان کے خلاف کرپشن کا کیس رجسٹرڈ تھا اور نہ ان کی کوئی اور کمزوری پرویز مشرف کے ہاتھ لگی۔ انہیں عہدوں کی پیشکش کی لیکن وہ بے نظیر بھٹو کے وفادار رہے۔ پارٹی کا حکم صادر ہوا تو ضلعی نظامت کا انتخاب لڑا اور ناظم بن گئے۔ بی بی نے اشارہ کیا تو استعفیٰ دے کر قومی اسمبلی کے رکن بنے۔ جیت ناممکن تھی تو پارٹی نے وزارت عظمیٰ کے لئے انہیں امیدوار بنایا۔ پھر جب پی پی پی کو وزارت عظمیٰ مل گئی تو زرداری صاحب نے اس ہما کے بٹھانے کیلئے قریشی کی بجائے گیلانی کے کاندھے کو مناسب سمجھا۔ چاہتے تو امین فہیم کی طرح ناراض ہو سکتے تھے یا پھر ناہید خان کی طرح باغی لیکن وہ وقار کے ساتھ ساتھ نبھاتے رہے۔ حلقے کی سیاست کرنے والے وزارت خارجہ کو ترجیح نہیں دیتے لیکن زرداری صاحب نے خواہش ظاہر کی تو وہ بلا تامل تیار ہوئے۔ داخلی سیاست سے اپنے آپ کو یوں لاتعلق کیا اور اپنی وزارت میں یوں مگن ہو گئے کہ جیسے خارجہ امور کے سوا کوئی چیز جانتا ہی نہ ہو۔ زرداری صدر اور گیلانی وزیراعظم ہو، ملک پاکستان ہو اور اس کی پالیسیاں عالمی اور ملکی اسٹیبلشمنٹ کے شکنجوں میں پھنسی ہوئی ہوں تو وزیر خارجہ کیلئے اس ملک کی مارکیٹنگ کس قدر مشکل بن جاتی ہے لیکن پھر بھی شاہ محمود قریشی، زرداری اور امریکہ کے سوا کم و بیش سب کی توقعات پر پورا اترے۔ بھارت کے دورے پر تھے کہ ممبئی کا واقعہ رونما ہوا لیکن بھارتیوں کو ٹھنڈا کرانے میں کامیاب ہوئے۔ پھر جب ڈٹ جانے اور آنکھیں دکھانے کا وقت آیا تو ڈٹ بھی گئے اور آنکھیں بھی دکھائیں۔ یورپ جو پاکستان کا نام سننے کو تیار نہیں، اگر امریکہ کو بائی پاس کر کے ان دنوں پاکستان سے معاملہ کر رہا ہے تو اس میں قریشی صاحب کی ذاتی کوششوں اور خدمات کا بھی دخل ہے۔ چند سال قبل ہر معاملے میں پاکستان کو ملزم ٹھہرانا حامد کرزئی کا مشغلہ اور ان کو مطعون کرنا پاکستان میں فیشن بن گیا تھا۔ آج اگر وہ حامد کرزئی پاکستانی کیمپ کا حصہ بن گئے ہیں تو دیگر عوامل کے علاوہ اس میں قریشی صاحب اور ان کے نامزد کردہ سفیر محمد صادق کی کاوشوں کا بھی کلیدی کردار ہے۔ سعودی قیادت زرداری صاحب اور گیلانی صاحب سے نالاں ہے لیکن قریشی صاحب پھر بھی رابطہ کا واسطہ بنے رہے۔ ہم ہلیری کلنٹن کے ساتھ ان کے سر جوڑنے پر معترض تھے لیکن اب جب پاکستانی کی عزت و وقار کا مسئلہ آیا تو وہ سر پھوڑنے پر آمادہ ہوئے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قریشی صاحب پاکستان ہی کی خاطر ہلیری اور دیگر امریکیوں کے ساتھ سر جوڑ کے بیٹھ رہے تھے۔

ہوا یوں کہ جب ریمنڈ ڈیوس نے تین پاکستانیوں کی جان لے لی تو امریکی سفیر نے شاہ محمود قریشی کو فون کیا۔ جلدی اس بات کی تھی کہ اگر ریمنڈ ڈیوس سے تفتیش ہوئی تو ان کی حقیقت سامنے آ جائے گی اور لامحالہ یہ سوال بھی اٹھنے لگے گا کہ پاکستان میں اور کتنے ریمنڈ ڈیوس گھوم رہے ہیں؟ چنانچہ امریکی سفیر مطالبہ کرتا رہا کہ وزیر خارجہ فوراً انہیں سفارتکار یاد کرا کر رہا کروا دے۔ دیگر حکمرانوں کی طرح بلا تامل تعمیل کی بجائے قریشی صاحب نے ریکارڈ کی طرف رجوع کیا۔ اگلے دن ہلیری کلنٹن کا دھمکی آمیز فون آیا لیکن قریشی صاحب نے پاکستانی بن کر انہیں شائستہ اور سفارتی انداز میں جواب دیا کہ اب فیصلہ عدالت نے کرنا ہے۔ وہ ایک وفادار اور تابعدار ساتھی کی طرح معاملہ صدر اور وزیراعظم کے پاس لے گئے۔ ان دونوں نے رحمان ملک کے ساتھ مل کر ان سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئی حل نکال لیں۔ انہیں یہ بھی کہا گیا کہ اگر وہ تصدیق کر لیں تو وزارت داخلہ جعلسازی کر کے ان کی باقی دستاویزات کو برابر کر لے گا لیکن قریشی صاحب نے کہا کہ وہ اپنے موقف کو امریکی سانچے میں نہیں ڈھال سکتے۔ چنانچہ انہیں صدر اور وزیراعظم کی طرف سے ہدایت کی گئی کہ اگر وہ مسئلے کو حل نہیں کر سکتے تو پھر خود بھی خاموش رہیں اور اپنی وزارت کو بھی خاموش رکھیں۔ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران ہمیں شک ہو رہا تھا کہ شاید ان کی وزارت ریمنڈ ڈیوس کو بچانے کے لئے خاموش ہے لیکن اب پتہ یہ چلا کہ درحقیقت اوپر سے ان کی زبان بندی کروائی گئی تھی۔ ہلیری کلنٹن نے میونخ میں ان کے ساتھ طے شدہ ملاقات احتجاجاً منسوخ کر دی لیکن وہ پھر بھی ٹس سے مس نہ ہوئے۔ صدر اور وزیراعظم کی طرف سے قریشی صاحب کو بتایا گیا تھا کہ نئی کابینہ میں وہ دوبارہ وزیر خارجہ بنیں گے۔ قوم اور میڈیا کو بھی یہی توقع تھی۔ لیکن حلف برداری کی تقریب سے چند لمحے قبل انہیں بتایا گیا کہ وہ پانی و بجلی کی یا پھر کوئی بھی دوسری اہم وزارت لے لیں لیکن چونکہ امریکی ناراض ہیں، اس لئے انہیں وزیر خارجہ نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر ان کی کارکردگی خراب ہے یا کرپشن کا الزام ہے تو پھر کوئی بھی فیصلہ پارٹی قیادت کا حق ہے لیکن اگر صرف اور صرف امریکہ کی ناراضگی کی وجہ سے ان کی وزارت تبدیل کی جا رہی ہے تو پھر وہ کوئی دوسری وزارت بھی نہیں لیں گے اور وزارت کے بغیر ایک وفادار کی حیثیت سے پارٹی کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔

قریشی صاحب سرخرو ہوئے۔ وہ دکھی ضرور ہوں گے کیونکہ جس پارٹی کے ساتھ انہوں نے ہر موقع پر وفاداری نبھائی، اس پارٹی کی قیادت نے ان

AdChoices

Arizona State Online
Earn A Degree Employers Respect ASU Online - Enroll Now!
asuonline.asu.edu

Paralegal Master's Degree
George Washington University! 100% Online, Top-ranked.
Paralegal.OnlineGWU...

Special Agent Careers
Earn an Intelligence Degree Online and Prepare For Your Career.
www.AMU.APUS.edu/...

Online Degree Programs
Get a Mater's Degree all online in over 61 graduate programs from USD!
www.usd.edu/graduat...

کے ساتھ امریکیوں کے حکم پر بے وفائی کا مظاہرہ کیا لیکن ان کا جراتمندانہ موقف ان کی سیاسی زندگی کو چار چاند لگانے کا باعث بنے گا۔ نقصان قریشی صاحب کو نہیں پاکستان کو ہوگا۔ امریکہ کے ساتھ معاملات نہایت نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات کا آغاز ہونے کو ہے۔ ان حالات میں ملک کو شاہ محمود قریشی کی ضرورت تھی کیونکہ موجودہ سیٹ اپ میں ان کا متبادل نظر آتا ہے اور نہ کوئی دوسرا اس بہتر انداز میں پاکستان کی نمائندگی کر سکے گا۔ یوں ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ نہ جانے یہ کیسے پاکستانی حکمران ہیں جو قوم اور دنیا کو پیغام دے رہے ہیں کہ اس ملک میں پاکستانیوں کے لئے پاکستانی بن کر سوچنا اور عمل کرنا جرم بن جاتا ہے۔

امریکہ آپ سے خوش ہو تو پھر آپ نااہلی، بدعنوانی، بے وفائی اور ابن الوقتی کے ریکارڈ توڑ کے رکھ دیں تب بھی آپ وزیر اور مشیر رہیں گے لیکن اگر آپ نے اسے ناراض کر دیا تو پھر آپ قریشی صاحب کی طرح پارٹی اور قوم کے کتنے ہی وفادار کیوں نہ ہیں، تب بھی آپ وزیر یا مشیر نہیں رہ سکیں گے۔ شاہ محمود قریشی کو ہٹا کر موجودہ حکمرانوں نے یہی پیغام دیا ہے لیکن نہ جانے پرویز مشرف اور حسنی مبارک کے انجام اور ریمنڈ ڈیوس کے مسئلے پر پاکستانی قوم کے ردعمل میں پنہاں پیغام کو ہمارے حکمران کیوں نہیں سمجھ رہے۔ شاید اقتدار کے نشے اور امریکی خوف سے ان کی عقل کو زنگ لگ گئے ہیں۔ تبھی وہ اس واضح پیغام کو سمجھ نہیں رہے۔

Next

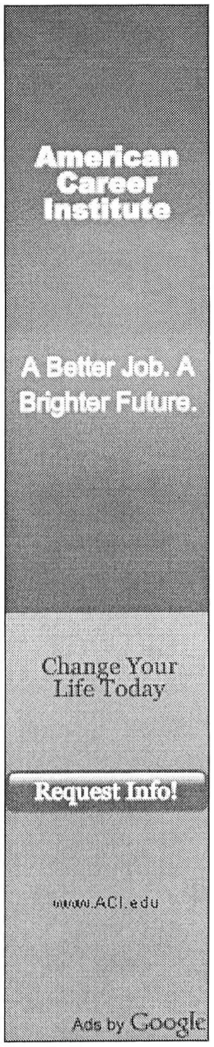

یہ صفحہ اپنے احباب کو ای میل کریں

Jang Group of Newspapers ©
All rights reserved. Reproduction or misrepresentation of material available on this web site in any form is infringement of copyright and is strictly prohibited.
Privacy Policy